السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالنا یا سرمہ لگانا کیا حکم رکھتا ہے؟ اس سلسلہ میں ایک روایت بیان کی جاتی ہے کہ روزہ دار کو سرمہ نہیں لگانا چاہیے، اس کی کیا حیثیت ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں آنکھ میں دوائی ڈالی جا سکتی ہے اور سرمہ بھی لگایا جا سکتا ہے چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت روزہ اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا۔ [1]

اس حدیث سے واضح طور پر دوران روزہ سرمہ لگانے کا جواز نکلتا ہے، اگرچہ بعض محدثین نے اسے ضعیف قرار دیا ہے، اس کے باوجود کسی صحیح حدیث سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ سرمہ لگانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اس کی [2]لیکن اس حدیث کے متعلق امام ابوداؤد نے وضاحت کی ہے کہ امام ممانعت کے متعلق ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے دار کو سرمہ لگانے سے اجتناب کرنے کی تلقین کی ہے۔ [3]''یحییٰ بن معین نے مجھ سے کہا: ''یہ حدیث ضعیف ہے۔

بہر حال روزہ دار کو آنکھ میں دوائی ڈالنے اور سرمہ لگانے کی اجازت ہے، اس کے متعلق کوئی ممانعت احادیث میں نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابن ماجہ، الصیام: ۱٦٧٨۔

[2] بیہقی، ص: ۲٦۲، ج۴

[3] ابوداود، الصوم: ۲۳٧٧۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 256

محدث فتویٰ